

بسم الله الرحمن الرحيم

۶۲۶ھ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلے کے بارے میں:

روزہ کی حالت میں کورونا وائرس ٹیسٹ کا کیا حکم ہے؟ اس سے روزہ تو نہیں ٹوٹتا؟ جواب مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں۔

مستفتی: ارشد علی

بانی و ناظم مرکز تنظیم دعوتہ الصدق، سیوہارہ، بجنور

بسم الله الرحمن الرحيم

۹۵۴ھ

الجواب وباللہ التوفیق :- کورونا وائرس ٹیسٹ میں ناک کے اندرونی حصہ کی رطوبت اور حلق کی دیوار پر لگی ہوئی رطوبت لینے کے لیے ناک اور حلق میں جو پلاسٹک کی اسٹک ڈالی جاتی ہے، اس میں یا اس کے ایک کنارے پر لگی ہوئی روئی میں کسی طرح کی کوئی دوا یا کیمیکل نہیں ہوتا اور یہ اسٹک صرف ایک بار ڈال کر اور اندر گھما کر واپس نکال لی جاتی ہے، دوبارہ نہیں ڈالی جاتی، یعنی ناک یا حلق کی رطوبت لینے میں حلق یا دماغ میں کوئی دوا یا کیمیکل نہیں جاتا؛ بلکہ سادی اور خشک روئی میں ناک اور حلق کی رطوبت لی جاتی ہے اور اسے مشین کے ذریعے چیک کیا جاتا ہے؛ لہذا روزہ کی حالت میں کورونا وائرس ٹیسٹ کے لیے ناک یا حلق کی رطوبت دینا جائز ہے، اس سے روزے پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

لأن فساد الصوم متعلق بالدخول شرعاً، قال النبي صلى الله عليه وسلم: "الفطر مما يدخل، والوضو مما يخرج"، علق كل جنس الفطر بكل ما يدخل، ولو حصل لا بالدخول لم يكن كل جنس الفطر معلقاً بكل ما يدخل؛ لأن الفطر الذي يحصل بما يخرج لا يكون ذلك الفطر حاصلًا بما يدخل (بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، كتاب الصوم، أركان الصيام، ۲: ۶۲۵، ط: ۶۲۵، ط: دار الحديث، القاهرة). لأن الحجامة ليست إلا إخراج شيء من الدم، والفطر مما يدخل والوضوء مما يخرج كذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم (المصدر السابق، ص: ۶۶۶).

ولنا الحديث الذي روينا "الفطر مما يدخل"، وبنيته ما وصل شيء إلى باطنه (المبسوط للسرخسي، كتاب الصوم، ۳:

۸۶، ط: دار المعرفة، بيروت).

فإن الفطر مما يدخل لا مما يخرج (العناية شرح الهداية مع فتح القدير، كتاب الصوم، ۲: ۷۹، ط: المطبعة الكبرى الأميرية، بولاق، مصر).

وكذا [أي: لم يفطر] لو ابتلع خشبة أو خيطاً ولو فيه لقمة مربوطة إلا أن ينفصل منه شيء، ومفاده استقرار

الداخل في الجوف شرط للفساد، بدائع (الدر المختار مع رد المحتار، كتاب الصوم، باب ما يفسد الصوم وما لا يفسده، ۳: ۳۶۹، ط:

مكتبة زكريا ديوبند، ۶: ۲۶۷، ت: الفرфор، ط: دمشق).

قوله: "وكذا لو ابتلع خشبة": أي: עודاً من خشب إن غاب في حلقه أفطر وإلا فلا. قوله: "مفاده": أي: مفاد

ما ذكر متناً وشرحاً، وهو أن ما دخل في الجوف إن غاب فيه فسد، وهو المراد بالاستقرار، وإن لم يغب؛ بل بقي

طرف منه في الخارج أو كان متصلاً بشيء خارج لا يفسد لعدم استقراره (رد المحتار) فقط والله تعالى أعلم۔

محمد سیالپور
۱۴۴۱/۹/۳ = ۲۰۲۰/۲/۲۰ء دوہنہ

الجواب صحیح
محمد سیالپور
سرور آباد

محمد سیالپور
سرور آباد

محمد سیالپور
سرور آباد

